دی گئی عبارات کو مناسب رموز واوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۱

ہجرت کے دسویں سال جب ہر طرف امن ہو چکا تو آپؐ نے حج کا ارادہ کیا یہ خبر سارے عرب میں پھیل گئی لوگ ہر طرف سے اُمڈ آئی آپؐ ۲۶ ذی قعد کو مدینہ نکلے راستے میں اور قبیلے بھی آ آ کر شامل ہو جاتے تھے چار ذی الحج کو مکہ پہنچے بچوں نے آپ کے تشریف لانے کی خبر سنی تو گھروں سے نکل پڑے آپ نے انہیں اپنے اُونٹ پر آگے بٹھا لیا اور جب کعبہ پر نظر پڑی تو فرمایا

اے خُدا تیرے لیے سلامتی ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے۔ اے اللہ اس گھر کی عزت اور عظمت زیادہ کر

پھر کعبے کا طواف کیا طواف کے وقت آپ کی زبان پر یہ الفاظ تھے اے خُدا ہم تیرے سامنے حاضر ہیں اے خدا تیرا کوئی ساجھی نہیں سب تعریف لیے ہے ملک تیرا ہے نعمتیں تیری ہیں تیرا کوئی ساجھی نہیں

دی گئی عبارات کو مناسب رموز واوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۲

کانت بھولا بھالا رحم دل لڑکا تھا اِسے کہانیاں سننے کا بے حد شوق تھا جب وہ اپنی بوڑھی خالہ سے کہانی سن کر اپنے نرم نرم بستر پر لیٹتا تو اسے طرح طرح کے خواب دکھائی دیا کرتے تھے

ایک دن کانت بستر پر لیٹا ہوا تھا کہ ایک بڑھیا روتی پیٹتی آئی اور کانت سے کہنے لگی بیٹا بہت دور کا سفر کر کے آرہی ہوں کانٹے چبھ جانے کی وجہ سے میرے پاؤں میں چھالے پڑ گئے ہیں بھوک کے مارے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں اگر کچھ کھانے کو ہے تو اِس بڑھیا کو دے دو

کانت کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے بڑھیا کو پہلے کھانا کھلایا اور پھر ڈاکٹر کو بلوا کر اُس کے پاؤں کی مرہم پٹی کروائی اپنا نرم بستر سونے کے لیے دیا بڑھیا بستر پر لیٹتے ہی خراٹے لینے لگی صبح اُٹھی تو دیکھا کہ ننھا کانت فرش پر سو رہا تھا وہ سردی سے ٹھٹھرا جا رہا تھا اُس نے ساری رات اِسی حالت میں گزار دی بڑھیا کو کانت کی حالت دیکھ کر بہت افسوس ہوا اُس نے کانت کو جگا کر اُس کی پیشانی چومی اور کہا بیٹا تو نے میرے لیے اتنی تکلیف اُٹھائی ہے میں بھی اِس کا بدلہ دیے بغیر نہیں رہوں گی بڑھیا نے محبت بھرے لہجے میں کہا کانت مانگو کیا مانگتے ہو